بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غور فرماؤ، یا اولالباب

ارشاد عرشی ملک

اے نحیف و نزار انسانو
چاہِ دنیا میں خوار، انسانو
اپنے رب کی طرف چلے آؤ
گدیوں پر نثار انسانو
آؤ لوٹ آؤ، زندگی ہے حباب
غور فرماؤ، یا اولالباب

کس لئے اُس کو چھوڑ بیٹھے ہو
آس بندوں سے جوڑ بیٹھے ہو
اُس کے در پر کبھی جھکو تو سہی
تم تو مونہوں کو موڑ بیٹھے ہو
وہ رحیم و کریم اور تواب
غور فرماؤ، یا اولالباب

ایک پل میں وہ معجزہ کر دے
سوکھی ٹہنی کو بھی ہرا کر دے
وہ بنائے کبھی عصا کو سانپ
اور پھر سانپ کو عصا کر دے
خشک جھاڑی میں وہ کھلائے گلاب
غور فرماؤ، یا اولالباب

اپنے بندوں کو وہ بلاتا ہے
نعمتیں یاد سب دلاتا ہے
ڈال کر مشکلیں کبھی اُن پر
اُن کے ایماں کو آزماتا ہے
اُس کی رحمت کی کوئی حد نہ حساب
غور فرماؤ، یا اولالباب

وہ گداؤں کو بادشاہ کر دے
بادشاہوں کو پھر گدا کر دے
جب بچانا ہو اپنے پیاروں کو
تو سمندر میں راستہ کر دے

وہ کہ غفار بھی ہے اور وہاب
غور فرماؤ، یا اولالباب

پردہ پوشی کمال دیتا ہے
چادرِ عفو ڈال دیتا ہے
جتنے عاصی ہیں اور گندے ہیں
وہ سبھی کو اُجال دیتا ہے
رحم ہی رحم ہے وہ عالی جناب
غور فرماؤ، یا اولالباب

صرف دنیا کی چاہتوں کے لئے
چھوٹی موٹی صدارتوں کے لئے
اپنے رب سے نہ بے رُخی برتو
حاکموں کی رفاقتوں کے لئے
کاش کھولو کبھی خدا کی کتاب
غور فرماؤ، یا اولالباب